بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

قائمقام ایڈیٹر: یوسف سہیل شوق

جلد ۶۹ | ۱۹ رمضان ۱۴۰۰ھ ۲ ظہور ۱۳۵۹ش ۲ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۷۶

جماعت احمدیہ کی تعلیمی ترقی کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے اہم ارشادات

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر تعلیمی سکیم کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کا خلاصہ

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے ایجنڈا کی تجویز ۲ جماعت احمدیہ کے معیارِ تعلیم کے بارہ میں شوریٰ کمیٹی کی تعلیمی رپورٹ پر مشتمل تھی حضرت امام جماعت احمدیہ نے اسے جس صورت میں منظور فرمایا اس کا ذکر تو فیصلہ جات شوریٰ میں ہے۔ اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی ترقی کے بارے میں آپ کے اہم ارشادات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

آپ نے فرمایا:

"جب ہم نے یہ کمیٹی بنائی تھی اس وقت سے اب ہم بہت آگے نکل گئے ہیں۔ گزشتہ جلسہ سالانہ پر میں نے وظائف کا اعلان کیا تھا کہ مستحق اور ذہین طلباء کو بغیر ذہنی نشوونما کے نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس کا نام انعامی وظیفہ نہیں بلکہ ادائیگی حقوق طلباء رکھنا چاہیئے۔ جتنا کسی کا حق بنتا ہے۔ جماعت اس کا وہ حق ادا کرے۔ یعنی کسی کے حق کی ادائیگی میں جو کمی ہے وہ جماعت پوری کرے۔

فرمایا آئندہ دس برس کے اندر ہر احمدی قرآن کریم کی تعلیم اپنی عمر کے مطابق سیکھے یہ کام خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ۔ لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہے۔ خدام نے کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن انجام تک پہنچنے کی توفیق عطا کرے۔ لجنہ کی رپورٹ آچکی ہے۔

کراچی میں میں نے ۷ مارچ کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ پہلے مرحلہ میں ہر احمدی گھرانے میں ایک تو تفسیر صغیر کا ہونا ضروری ہے۔ اور دوسرے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن بھی پڑھنی ضروری ہے جو سورہ کہف تک پانچ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔ میں نے اس سلسلہ میں خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ ان کے خریدنے کے لئے اپنی اپنی کلب بنائیں اور جماعت ایک کمیٹی بنائے جو ان ہر سہ تنظیموں میں Co-ordination پیدا کرے اور یہ دیکھے کہ ایک کتاب ایک گھر میں چار راستوں سے داخل نہ ہو۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم اگر اپنے خادم کو دے دے تو پھر لجنہ کو یا انصار کو یا جماعتی لحاظ سے اس گھر میں کتاب پہنچانے کی اس مرحلہ میں ضرورت نہیں۔ یہ جو سکیم میں نے کراچی سے شروع کی تھی۔ آج اس میں وسعت پیدا کر رہا ہوں اور اسے ساری جماعت کے لئے دینی تعلیم سکھانے کی بنیاد بنا رہا ہوں۔ یہ سکیم اس سال مکمل ہو جانی چاہیئے۔

(۲)

کراچی میں میں نے یہ اعلان بھی کیا تھا کہ ہر احمدی بچہ جس نے اس سال کوئی امتحان دیا ہے وہ پاس ہوا ہے یا فیل ہوا ہے وہ مجھے خط لکھے۔ اب یہ ساری جماعت کے لئے اعلان ہے۔ کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی۔ ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ اور دفتر کی طرف سے انکو جواب بھی دیا جائے گا۔

پانچویں کلاس کے وظیفہ کا امتحان (جو غالباً ضلعی سطح پر ہوتا ہے) اس میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں ہر ضلع میں جو احمدی بچہ آئے گا اسے میں اپنے دعائیہ خط اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی کتاب تحفہ کے طور پر اپنے دستخطوں اور دعائیہ فقرہ لکھ کر بھیجوں گا۔

آٹھویں کے وظیفہ کا امتحان جو غالباً ڈویژنل سطح پر ہوتا ہے۔ اس میں ہر ڈویژن میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئے گا۔ اسے بھی اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور کتاب تحفہ بھیجوں گا

دسویں جماعت کا ایجوکیشن بورڈ لیتا ہے۔ ہر بورڈ کے امتحان میں Top کے ۲۰۰ لڑکوں میں سے جو بھی احمدی طالب علم / طالبہ آئے گا اس کو دستخطوں سے خط اور

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔۔ ربوہ ۲۱ وفا / جولائی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ آجکل ڈنمارک سے شہر کوپن ہیگن میں مقیم ہیں۔ حضرت صاحب کی بارے میں پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی ۳۰ جولائی ۱۹۸۰ء کو جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہونے والی کیبل گرام کے مطابق

صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام ان مبارک ایام میں حضرت صاحب کی صحت و سلامتی کے لئے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۹ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۲ ظہور ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت اچھا بھی آئے گا

کبھی کبھی یوں ہوتا ہے کہ اس عارضی اور ناپائیدار دُنیا کے نت نئے رنگ عجیب و غریب انداز اور انوکھے پہلو دیکھ کر معاملہ حیرانی یا شدید حیرت کی منزلوں سے آگے گزر جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی تخلیق کردہ اس دنیا میں سب سے کمی اگر کسی چیز کی محسوس ہوتی ہے تو خدا خوفی کی ــــ!

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں سے اس دنیا کو جو اعلیٰ ارفع اور بلند تر ہدایت ملی، اگر دنیا سے کوئی چیز عنقا نظر آتی ہے تو اس عظیم و جلیل کتاب پر عمل در آمد ــــ اور پاکوں اور معصوموں کے سردار نیکوں کے قافلہ سالار ختمی مرتبت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور مطہر و مقدس وجود کی زندگی کو لائحہ عمل بنانے کا سوال ذہن میں آتا ہے تو یہ دنیا ہر بات کی تقلید میں مشغول نظر آتی ہے۔ سوائے اسوۂ حسنہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

ایسی صورت حال میں قلب و روح کا عالم صرف حیرانگی اور بے یقینی نہیں رہتا بلکہ دل بجھ جاتا ہے۔

ــ کہ نعرہ کچھ اور لگایا جاتا ہے۔ عمل کچھ اور ہوتا ہے۔

ہمارا پختہ تجربہ ہے کہ گمراہی کے اس دَور میں اور دل پر وار کرنے والے ان حالات میں کی تحریرات کا مطالعہ صبر و سکون اور اطمینان کی لازوال نعمت عطا کرتا ہے۔ دُنیا کی گمراہی اور ہدایت سے دُور ہونے کے بظاہر مایوس کن حالات میں بھی کی تحریر سکون اور ٹھنڈک کا باعث ہے۔ حضور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"کبھی گمراہی، کفر، فسق اور اعمال کو ترک کرنیکا "عالم" بڑھ جاتا ہے۔ یہانتک کہ زمین ظلم و جور سے بھر جاتی ہے اور لوگ خدائے ذوالجلال کے راستوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ نہ وہ عبودیت کی حقیقت سمجھتے ہیں اور نہ ربوبیت کا حق ادا کرتے ہیں۔ زمانہ ایک تاریک رات کی طرح ہو جاتا ہے اور دین اس مصیبت کے نیچے روندا جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک اور "عالم" لے آتا ہے۔ تب یہ زمین ایک دوسری زمین سے بدل دی جاتی ہے اور ایک نئی تقدیر آسمان سے نازل ہوتی ہے اور لوگوں کو عارف (شناسا) دل اور خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کیلئے ناطق (گویا) زبانیں عطا ہوتی ہیں۔ پس وہ اپنے نفوس کو خدا تعالیٰ کے حضور ایک پامال راستہ کی طرح بنا لیتے ہیں اور خوف اور امید کیساتھ اسکی طرف آتے ہیں۔ ایسی نگاہ کے ساتھ جو حیا کی وجہ سے نیچی ہوتی ہیں اور ایسے چہروں کے ساتھ جو قبلہ حاجات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور بندگی میں ایسی ہمت کے ساتھ جو بلندی کی چوٹی کو دستک دے رہی ہوتی ہیں"۔

ہمارے نفس بھی ایک پامال راستہ کی طرح کچلے جائیں گے اور بندگی کا وہ اعلیٰ معیار دکھاتا ہمارا مقصود ہے کہ ایک بلند پہاڑ کی چوٹی جتنا عظیم ہو تب وہ "عالم" جو گمراہی کا ہے اس "عالم" میں بدلے گا جو ہدایت اور رہنمائی کا ہے۔ کسی شاعر نے شاید ہمارے ہی لئے کہا ہے کہ

؎ وقت اچھا بھی آئے گا ناصر ٭ غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی

ابلاغ حق ہی جس کے سفر کا ہے مدّعا

تضمین بر کلامِ محمود

ہر قلب کو نصیب ہو راحت خدا کرے
ہر حق پرست سر کی حفاظت خدا کرے

لہرا رہا ہے آج جو توحید کا علم
اُس کارواں پہ سایۂ رحمت خدا کرے

احمد کے بوستاں کے گلہائے مشکبار
بخشیں ہر ایک قوم کو فرحت خدا کرے

ابلاغِ حق ہی جس کے سفر کا ہے مدّعا
اُس میرِ کارواں کی حفاظت خدا کرے

قرآں سے ہی ملے گی بشر کو رہِ نجات
کھل جائے غرب پہ یہ حقیقت خدا کرے

مصروف ہیں جو آج جہادِ کبیر میں
ان کی ہر اک محاذ پہ نصرت خدا کرے

سر پہ ہو تاجِ "فتح نمایاں" جناب کے
یوں آپ جلوہ گر ہوں بعجلت خدا کرے

"بطحا کی وادیوں سے جو نکلا تھا آفتاب
بڑھتا رہے وہ نورِ نبوت خدا کرے"

(شبیر احمد واقفِ زندگی تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن جاپان کی تبلیغی سرگرمیاں

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔ اے مبلغ مقیم ٹوکیو (جاپان)

ہمارے پیارے مذہب کا محبت بھرا پیغام دنیا میں بسنے والے ہر انسان کے لئے ہے اور ہر کس و ناکس تک اس کا پہنچانا ضروری ہے۔ نیز ایسی صورت مہیا ہونی چاہئے۔ کہ اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند لوگ بآسانی معلومات حاصل کر سکیں۔ ان اصولی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے احمدیہ مشن جاپان کے زیر اہتمام اشاعت اسلام کی کوشش کی جاتی ہے۔ چند امور کا تذکرہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

قومی لائبریری کے لئے اسلامی لٹریچر

اہل جاپان کے لئے مستقل طور پر اسلامی معلومات کی صورت مہیا کرنے کی غرض سے یہ سکیم بنائی گئی کہ ملک کی اہم ترین لائبریریوں میں اسلامی لٹریچر رکھوایا جائے۔ چنانچہ اس مبارک سلسلہ کا آغاز ملک کی سب سے بڑی لائبریری میں لٹریچر رکھوانے سے کیا گیا۔

جاپان میں سب سے بڑی لائبریری ٹوکیو میں واقع ہے۔ اس کا نام نیشنل ڈائٹ لائبریری (کتب خانہ قومی اسمبلی) ہے۔ اپنی تاریخ کے لحاظ سے یہ زیادہ پرانی لائبریری نہیں۔ ۱۸۷۲ء سے قائم شدہ امپیریل لائبریری (شاہی کتب خانہ) کو آئینی تبدیلی کے ساتھ نیشنل ڈائٹ لائبریری کی شکل دی گئی۔ اور ۵ جون ۱۹۴۸ء کو اس کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ ابتداء میں صرف دو لاکھ پندرہ ہزار کتب تھیں۔ لیکن ۱۹۷۹ء کے آخر میں شائع ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق رسائل، نقشوں، گراموفون ریکارڈ و فلم اور سلسلہ وار مطبوعات کے علاوہ اس لائبریری میں موجود کتب کی تعداد ۳۳ لاکھ ۷۴ ہزار ۴ سو ۲۰ ہے۔ اصل مرکزی لائبریری مطالعہ کے ۲۴ خصوصی کمروں اور ۱۲۱۳ سیٹوں پر مشتمل آٹھ منزلہ پرشکوہ عمارت میں واقع ہے۔ اس مرکزی لائبریری کے علاوہ اس سے ملحقہ ۳۵ لائبریریاں ہیں۔ جن کی کتب کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔ ان اعتبار سے نیشنل ڈائٹ لائبریری نہ صرف جاپان کی سب سے بڑی اور مرکزی لائبریری ہے۔ بلکہ سارے مشرق بعید میں سب سے بڑی لائبریری ہونے کا امتیاز رکھتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے مشن کو اس ممتاز مرکزی لائبریری میں سب سے پہلے اسلام کے بارہ میں پچاس کتب رکھوانے کا موقع ملا۔ لائبریری سے اس سلسلہ میں رابطہ کیا گیا۔ تو لائبریری کے دو اعلیٰ افسران فوری طور پر احمدیہ مشن ہاؤس تشریف لائے۔ اور اس سلسلہ میں مزید تفاصیل طے کی گئیں۔ چنانچہ طے شدہ پروگرام کے مطابق ۱۰ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو جب مکرم مغفور احمد صاحب منیب اور خاکسار اس پیشکش کے لئے لائبریری پہنچے تو لائبریری کے افسران ہمارے منتظر تھے۔ کمیٹی روم میں پہنچ کر باہمی تعارف کے بعد خاکسار نے لائبریری کے تین نمائندہ افسران کے سامنے احمدیت کا مختصر تعارف کرانے کے بعد اس پیشکش کی تفصیل بیان کی اور بتایا کہ اہل جاپان کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے روشناس کرنے کی غرض سے ہم آج احمدیہ مشن کی طرف سے پچاس کتب کا تحفہ جاپان بلکہ مشرق بعید کی اس سب سے بڑی اور مرکزی لائبریری کو پیش کرتے ہیں۔ خاکسار نے مزید کہا کہ ان کتب میں سرفہرست اسلام کی مقدس ترین کتاب قرآن مجید ہے۔ جو ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہے۔ اس کے علاوہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ان کے اور جماعت احمدیہ کے علمائے کرام اور دیگر فاضلین کی تصنیف کردہ کتب (بزبان انگریزی) ۴۷ کی تعداد میں ہیں۔ جب کہ باقی ۷ کتب عربی زبان میں ہیں۔ قرآن مجید کے عربی متن کے ساتھ انگریزی ترجمہ اور تفسیری نوٹس بھی شامل ہیں۔

خاکسار کے بیان کے بعد لائبریری کے سیکشن چیف محترم YOSHIDA MASAO صاحب نے اس غیر معمولی پیشکش پر مشن ہذا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری لائبریری میں اسلام کے بارہ میں کتب کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ جبکہ اسلام سے دلچسپی رکھنے والوں اور مزید معلومات کے خواہاں افراد کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس وجہ سے ہم خاص طور پر ممنون ہیں کہ آپ نے اس پیشکش کے ذریعہ نہ صرف ہماری لائبریری کی اس کمی کو دور کیا ہے۔ بلکہ لائبریری سے استفادہ کرنے والوں کی ایک ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ اس موقعہ پر موجود دیگر دو افسران MR. NAKAMORI اور MR. TANAKA نے بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد خاکسار نے کھڑے ہو کر قرآن مجید کا نسخہ محترم یوشیدا صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔ جو انہوں نے بڑے احترام کے ساتھ وصول کیا۔ اس کے بعد باقی کتب ان کی خدمت میں پیش کر دیں۔ لائبریری کے افسران کی ان کتب میں دلچسپی اس امر سے واضح ہو رہی تھی کہ ان سب نے فوری طور پر قرآن مجید اور دیگر کتب کی ورق گردانی شروع کر دی اور کافی دیر تک ایک ایک کتاب کے بارہ میں مختلف سوالات دریافت کرتے رہے۔ اس پیشکش کے موقعہ پر مختلف تصاویر لی گئیں۔

پیشکش کی تقریب ختم ہو جانے پر لائبریری کے ایک نمائندہ افسر نے ہم دونوں کو لائبریری کے جملہ شعبوں سے تعارف کروایا۔ اور لائبریری میں موجود سہولتوں کی تفاصیل بتائیں۔

چند روز بعد لائبریری کے ایک ڈائریکٹر MR. Y. MORITA نے مشن ہذا کو خط لکھا جس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"نیشنل ڈائٹ لائبریری کے لائبریرین کی زیر ہدایت میں آپ کی اس فراخدلانہ پیشکش پر آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اس لائبریری کے لئے قرآن مجید اور اس کے علاوہ اسلام سے متعلقہ مضامین پر مبنی کتب کا گراں قدر عطیہ پیش کیا ہے۔ ہمارے لئے یہ امر از حد مسرت کا باعث ہے۔ کہ ہمیں اپنی لائبریری کے مجموعہ کتب میں ان قیمتی کتب کو شامل کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ کیونکہ اب تک اسلام کے بارہ میں ہمارے پاس صرف چند کتب تھیں۔ ہمیں امید ہے کہ ان کتب کی ہمارے ہاں موجودگی ہمارے قارئین کو عالم اسلام اور خاص طور پر آپ کی جماعت سے متعارف ہونے میں بہت مدد دے گی۔"

انٹرنیشنل ہاؤس لائبریری کیلئے اسلامی لٹریچر

اسی سلسلہ میں ٹوکیو میں واقع انٹرنیشنل لائبریری سے رابطہ کیا گیا۔ یہ اگرچہ ایک محدود مقصد کے پیش نظر قائم شدہ لائبریری ہے۔ جس میں خاص طور پر جاپان سے متعلقہ کتب رکھی جاتی ہیں۔ لیکن غیر ملکی مہمانوں اور انگریزی دان جاپانی لوگوں کے بکثرت آنے کی وجہ سے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

اس لائبریری کے لئے تین بنیادی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔ سرفہرست قرآن مجید جس کے لئے عربی متن کے ساتھ انگریزی ترجمہ اور تفسیری نوٹس بھی شامل ہیں۔ اسلام کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شہرۂ آفاق کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور احمدیہ علم کلام کے نمونہ کے طور پر محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی کتاب ENGLISH TRACED TO ARABIC اس پیشکش میں شامل تھیں۔ لائبریری نے یہ تحفہ بہت خوشی کے ساتھ قبول کیا۔ اور بعد ازاں شکریہ کے خط میں لائبریرین صاحبہ نے لکھا:۔

"میں انٹرنیشنل ہاؤس کے ڈائریکٹر کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ نے تین اہم کتب کا تحفہ ہماری لائبریری کے لئے عنایت کیا ہے۔ ہم آپ کی فراخدلی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امداد کے لئے سراپا ممنون ہیں جس کا آپ نے اس تحفہ کے ذریعہ اظہار کیا ہے"

لائبریریوں کے نام رسائل کا اجراء

لائبریریوں کی اس مستقل افادیت کے پیش نظر کہ وہاں موجود کتب و رسائل سے عرصہ دراز تک استفادہ عام کیا جا سکتا ہے مزید لائبریریوں میں اسلامی لٹریچر رکھوانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسی سلسلہ میں ملک کی اہم لائبریریوں کے نام جماعت کی طرف سے شائع ہونے والے اسلامی رسائل کے اجراء کا انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ تین لائبریریوں کے نام لندن مشن کی طرف سے شائع ہونے والا ماہنامہ "مسلم ہیرلڈ" اور دس لائبریریوں کے نام ربوہ سے شائع ہونے والا "ریویو آف ریلیجنز" لگوانے کا انتظام کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ رسائل طالبانِ حق کے لئے ہدایت کا ذریعہ ثابت ہوں۔

ہالینڈ کے قونصلر سے ملاقات اور قرآنِ مجید کا تحفہ

کے پیغام کی ہر طبقۂ خیال میں اشاعت کی غرض سے جاپان میں مقیم ہالینڈ کے قونصلر محترم سے سفارت خانہ ہالینڈ میں ملاقات کی گئی۔ مورخہ ۱۴ر جنوری کو جب محترم مخفور احمد صاحب منیب اور خاکسار سفارت خانہ جاپان پہنچے تو محترم ڈی جونگ MR. J.T. DE JONGE قونصلر سفارت خانہ ہالینڈ نے نیچے آکر ہمارا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا اور پھر اپنے ساتھ اوپر اپنے دفتر میں لے گئے۔

خاکسار کو ۱۹۷۲ء میں قریباً ایک ماہ ہیگ میں خدمت بجا لانے کا موقع ملا تھا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے جب خاکسار نے احمدیہ "مسجد مبارک" کا تفصیلی ذکر کیا تو قونصلر محترم نے بتایا کہ وہ اس مسجد سے بخوبی واقف ہیں کیونکہ اس سڑک سے انہیں بارہا گزرنے کا اتفاق ہوا ہے لیکن آج تک یہ معلوم نہ تھا کہ یہ مسجد کن لوگوں نے بنائی ہے اس موقع پر خاکسار نے بتایا کہ نہ صرف یہ مسجد مبارک بلکہ جماعت احمدیہ کو یہ سعادت حاصل ہے کہ وہ اکنافِ عالم میں دور دراز ممالک و دیار میں خدائے واحد کی عظمت و شان کو قائم کرنے والے خانہ ہائے خدا تعمیر کرنے میں دن رات مصروف ہے جماعت کی دیگر اسلامی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام کی مقدس کتاب قرآن مجید کو دنیا کی متعدد زبانوں میں ترجمہ کرنے کا سہرا بھی جماعت کے سر ہے۔ چنانچہ اس موقع کی مناسبت سے میں آپ کی خدمت میں جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ ڈچ ترجمہ قرآن مجید پیش کرتا ہوں۔ خاکسار نے کھڑے ہو کر ترجمہ کا نسخہ ان کی خدمت میں پیش کیا تو انہوں نے بہت احترام سے وصول کیا اور کچھ دیر ورق گردانی کی۔ اس کے بعد اسلامی لٹریچر کی دیگر کتب بھی پیش کی گئیں۔

سلسلۂ گفتگو دوبارہ شروع ہوا تو اسلام و عیسائیت کے عقائد، اختلافات، عالم اسلام کی موجودہ حالت اور کئی قسم کے دیگر امور پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا اور کوئی پون گھنٹہ تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ علم کلام کی روشنی میں بات کرنے اور اسلامی عقائد کی حقانیت ثابت کرنے کی توفیق ملی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اخبارات سے رابطہ

گذشتہ طریق کے مطابق یہ کوشش کی جاتی ہے کہ جب بھی اور جہاں بھی اسلام کے خلاف کسی بات کی اشاعت ہو تو مشن ہذا کی طرف سے فوری طور پر جواب دیا جائے اور صحیح اسلامی تعلیمات کو پیش کیا جائے چنانچہ اس سلسلہ میں ہماری طرف سے ملکی اخبارات میں ماہ دسمبر میں دو فروری میں دو مارچ اپریل میں ایک ایک اور مئی ۱۹۸۰ء میں دو خطوط (مجموعی طور پر آٹھ خطوط) شائع ہوئے جن میں اسلامی عقائد اور تعلیمات کا وضاحت اور وضاحت پیش کی گئی تھی۔ علاوہ ازیں مشہور انگریزی اخبار THE JAPAN TIMES کے ایڈیٹر MR. JOHN YAMANAKA سے ملاقات کی اور قریباً ایک گھنٹہ تک اسلام اور احمدیت کے بارہ میں بات چیت کی۔

احمدیہ مشنوں کو جاپانی لٹریچر کی ترسیل

تبلیغ اسلام کے ایک اور ذریعہ کے طور پر احمدیہ مسلم مشن جاپان کی طرف سے شائع شدہ جاپانی زبان کا لٹریچر اکنافِ عالم میں پھیلے ہوئے احمدیہ مشنوں کو ارسال کیا گیا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ یہ لٹریچر ان مشنوں کی طرف سے منعقد کی جانے والی نمائشوں کے موقع پر کام آسکے نیز ان ممالک میں جانے والے جاپانی زائرین کی خدمت میں بھی پیش کیا جا سکے تاکہ وہ دیارِ غیر میں اپنی زبان میں لٹریچر پا کر خوش ہوں، شوق سے مطالعہ کریں اور واپسی وطن آکر ہمارے مشن سے رابطہ کر سکیں۔ لٹریچر کے پیکٹ ۳۸ ممالک میں بھجوائے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشنوں نے اس کوشش اور خیال کو سراہا ہے۔ خدا کرے کہ اس کے بہت مفید نتائج پیدا ہوں اور اہلِ جاپان کے دل اسلام کی طرف مائل ہو جائیں۔ آمین۔

احباب جماعت سے مشن ہذا کے لئے خصوصی طور پر دعا کی باجزاء درخواست ہے۔

قرارداد تعزیت بر وفات محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی گئی۔

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ربوہ کا یہ اجلاس سلسلہ احمدیہ کی قدیم خادمہ اور لجنہ اماء اللہ کی بزرگ رکن محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ کی وفات پر دلی صدمہ اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ استانی صاحبہ مرحومہ کو حضرت بانی جماعت احمدیہ کی صحابیہ ہونے کا شرف حاصل تھا۔

۱۹۲۳ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لجنہ اماء اللہ کی بنیاد رکھتے ہوئے جن چودہ خواتین کے دستخط کروائے اور جو لجنہ کی ابتدائی ممبرات قرار پائیں ان میں آپ کا بارھواں نمبر تھا۔ مدرسۃ الخواتین کی طالبہ بھی رہیں اور یہاں سے مولوی کا امتحان بھی پاس کیا۔ لمبے عرصہ تک نصرت گرلز ہائی سکول میں دینیات اور عربی پڑھانے کے بعد صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت سے ریٹائرڈ ہوئیں۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں مرحومہ کو بہت سے اہم عہدوں کی ذمہ داری سپرد کی گئی اور آپ نے اپنی ذمہ داریوں کو بہت محنت، جانفشانی اور جذبہ سے سرانجام دیا۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے شدید محبت اور غیرت رکھتی تھیں اور اسی طرح خاندان حضرت بانی جماعت احمدیہ سے عشق کی حد تک پیار تھا۔ بہت دعا گو تھیں اور اپنے نام کی طرح صوفیانہ مزاج پایا تھا۔ آپ کی عمر کا بیشتر حصہ خدمت دین کے لئے وقف رہا۔

لجنہ اماء اللہ ربوہ آپ کی وفات کو ایک جماعتی صدمہ تصور کرتی ہے اور آپ کے فرزند مکرم غلام احمد صاحب عطار اور آپ کی بیٹی محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ آغا عبداللطیف صاحب سے دلی طور پر تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ استانی صاحبہ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں بلند درجات عطا فرمائے اور آپ کے بچوں کو ان کے نقشِ قدم پر چلائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو اور جماعت کی خواتین کو بالخصوص ہماری نئی نسل کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ بھی استانی جی مرحومہ کے نقشِ قدم پر چل کر دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنی زندگیوں کو خدمتِ دین کے لئے وقف کرتے ہوئے اسی جذبہ اور جوش سے کام کریں جو استانی جی مرحومہ کا طرۂ امتیاز تھا۔ آمین۔ (ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ ربوہ)

بچوں کا صفحہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچو!

اپنے صفحے کو دلچسپ بنانے کے لئے اچھی اچھی چیزیں لکھا کرو۔ یہ صفحہ اطفال کے لئے بھی ہے اور ناصرات کے لئے بھی۔ بچیاں اپنی خاص دلچسپی کی چیز لکھ کر بھجوائیں۔ تاکہ آپ کو لکھنے کی عادت پڑے

(بھائی جان)

ایک الہام جو سینکڑوں بار پورا ہوا

از مکرم حسن محمد خان صاحب۔ عارف۔ ربوہ

آپ نے اپنے ابا جان یا امی جان یا کسی اور احمدی کے ہاتھ میں ایک ایسی انگوٹھی دیکھی ہوگی جس پر عربی میں کچھ الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔ یہ قرآن مجید کی ایک آیت ہے۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ۔

یہ اللہ تعالیٰ کا ایک الہام بھی ہے جو حضرت بانی جماعت احمدیہؑ کو ان کے والد کی وفات کے بعد ہوا اور یہ الہام آپ کی زندگی میں دس بیس بار نہیں بلکہ سینکڑوں بار پورا ہوا۔

دن اور ساری رات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے۔ دنیاداری کے کاموں سے تعلق نہ تھا۔ اس دوران میں آپ کے والد فوت ہوگئے۔ والد کی وفات کوئی معمولی بات نہ تھی۔ کیونکہ آمدنی کے قریباً سارے ہی ذرائع کا تعلق ان کی زندگی سے تھا۔ سرکار انہیں پنشن دیتی تھی اور انعام کی ایک بہت بڑی رقم ملا کرتی جو ان کی وفات کے بعد بند ہو جاتی تھی۔ اب ساری زندگی کی مشکلات اور مصائب سامنے تھے۔ آمد کا کوئی ذریعہ نظر نہیں آرہا تھا۔ جائیداد کا انتظام بڑے بھائی کے ہاتھوں میں تھا۔ اور یوں نظر آرہا تھا کہ گویا محتاجی کی زندگی ہوگی۔ فکروں کے دن اور تشویش کی راتیں ہوں گی۔ یہ پہاڑ سی زندگی کیسے کٹے گی۔ اب تو اللہ ہی ہے جو کوئی ڈھب کی صورت بنا دے۔ بس انہی فکروں میں تھے کہ ایک الہام ہوا کہ

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

یہ عربی کا فقرہ اور قرآن مجید کی ایک آیت بھی ہے اور اس کے معنی ہیں:

"کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟"

اور حضرت صاحب لکھتے ہیں کہ اس الہام کے ساتھ ہی میرا دل ایسا مضبوط ہو گیا جیسے کسی بڑے ہی دردناک زخم پر نہایت ہی آرام دینے والی مرہم لگا دی جائے اور وہ اچھا ہو جائے اور پھر میں نے اسی وقت سمجھ لیا کہ خدا مجھے تباہ اور برباد نہیں کرے گا۔ اسی وقت حضور نے گاؤں کے ایک ہندو کو بلایا اور اُسے یہ سارا واقعہ سنایا اور الہام لکھ کر دیا کہ وہ امرتسر جا کر کسی نگینہ پر کھدوا کر ایک انگوٹھی بنوا کر لے آئے۔ اس ہندو کا نام ملاوامل تھا۔ بچو! میں نے اس شخص کو اپنی آنکھوں سے ۱۹۴۵ء میں دیکھا ہے لیکن اس وقت یہ بہت ضعیف ہو چکا تھا۔ اور حضرت صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ کام اس لئے اس ہندو کے ذریعہ کروایا تاکہ یہ اس شاندار پیشگوئی کا گواہ بھی ہو جائے۔ اس وقت یہ انگوٹھی ۵/ روپے میں تیار ہوئی تھی۔ اور یہ اس وقت تیار ہوئی جبکہ آپ کو کوئی بھی نہ جانتا تھا۔ قادیان ایک ویران سا گاؤں تھا۔ اور وہ وقت بھی آیا کہ جب دُنیا کے لوگ جوش اور شوق سے یہاں بھاگے چلے آتے تھے اور خدا تعالیٰ نے اتنا مال دیا کہ حضور لکھتے ہیں کہ میرے پاس خدا کا شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ بھی نہیں ہیں اور اتنی بھی اُمید نہ تھی کہ دس روپیہ ماہوار بھی آئیں گے۔ لیکن خدا نے ایسی مدد کی کہ لاکھوں روپیہ حضور کی خدمت میں آیا اور تم اس روپیہ کا اندازہ اس بات سے کر لو کہ آج سے نوّے برس پہلے صرف لنگر خانہ کا خرچ ڈیڑھ ہزار روپے ماہوار ہوا کرتا تھا۔ اور پھر سکول بھی تھا اس پر بھی خرچ ہوتا تھا اور کتابوں کی چھپائی تھی اور انہیں سارے ہندوستان اور باہر بھجوانا ہوتا تھا یہ سب کچھ آخر پیسوں سے ہی ہوتا تھا اور یہ سامان خدا کی اس عظیم الشان پیشگوئی کی وجہ سے مہیا ہوا۔ ساری زندگی آپ کو روپے پیسے کی وجہ سے کبھی پریشانی اور تشویش نہیں ہوئی۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ خدا جب کوئی وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا کرتا ہے۔ حالات چاہے کیسے بھی ہو جائیں خدا کی باتیں پوری ہو کر ہی رہتی ہیں اور دوسرے عام انسانوں کے لئے یہ عجیب بات ہوتی ہے۔

یہ بات بھی تمہارے علم کے لئے بتا دوں کہ اس وقت یہ انگوٹھی ہمارے حضرت امام جماعت احمدیہؑ کے پاس ہے اور آپ بھی حضور سے ملیں گے تو دیکھیں گے یہ انگوٹھی حضور کے دائیں ہاتھ کی تیسری انگلی میں ہوگی۔ اور نگینہ کے اوپر کپڑا سیا ہوا ہے۔ شاید اس کی وجہ یہ ہوگی کہ نگینہ گھستے سے محفوظ رہے۔

(حضرت بانی جماعت احمدیہؑ کی پیشگوئیاں صفحہ ۱۱-۱۲ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لطیفہ

امی: بیٹا مسعود تم رو کیوں رہے ہو؟

مسعود: امی جان ہمارے ماسٹر صاحب عرصے سے بیمار تھے اب سُنا ہے کہ وہ ....."

امی: (بات کاٹ کر) کیا بے چارے فوت ہو گئے؟

مسعود: نہیں۔ سنا ہے وہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں۔

(نصیر احمد ناصر، منیر احمد منور، شیخوپورہ)

وہ بادشاہ تھے

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ حضرت بانی جماعت احمدیہؑ کی مبشر اولاد میں سے تھے۔ آپ کو علم قرآن و حدیث سے خوب واقفیت تھی۔ آپ کے متعلق حضرت بانی جماعت احمدیہ کا الہام تھا "بادشاہ آیا"۔ آپ کے صاحبزادے محترم مرزا منصور احمد صاحب جو کہ صدر انجمن احمدیہ کے ناظر اعلیٰ اور آجکل ربوہ میں امیر مقامی ہیں۔ آپ کی شاہانہ طبیعت اور سخاوت اور غریب پروری کا ایک واقعہ یوں بیان فرماتے ہیں کہ تقسیم ملک یعنی ۱۹۴۷ء کے بعد ہم شروع شروع میں ماڈل ٹاؤن لاہور میں رہتے تھے۔ وہاں ایک پان فروش تھا جس کا چھوٹا سا کھوکھا سڑک کے کنارے ہوتا تھا۔ میں بھی کبھی کبھی اس سے پان لیتا تھا۔ ایک دن وہ پان فروش مجھ سے پوچھنے لگا کہ وہ بزرگ جس کا کارخانہ ہے آپ کے کیا لگتے ہیں۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب فرماتے ہیں کہ شاید اس نے میرے نقوش سے اندازہ کیا ہوگا کہ میں آپ کے ساتھ دیکھا ہوگا۔ میں نے کہا۔ کیوں کیا بات ہے؟ کہنے لگا ایک دن وہ (یعنی حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ) دکان پر تشریف لائے۔ پوچھا کیا حال ہے؟ میں نے کہا کہ کساد بازاری ہے (یعنی کاروبار اچھا نہیں) تو آپ سو روپے کا نوٹ جیب سے نکال کر میرے ہاتھ میں تھما کر چل دیئے۔ اب وہ روپے واپس کرنے ہیں۔

آپ نے سلسلہ کی بہت سی خدمات سرانجام دیں خاص طور پر ناظر تعلیم و تربیت اور ناظر اصلاح و ارشاد کی حیثیت سے آپ ایک لمبا عرصہ تک سلسلہ کی خدمت کرتے رہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

(تمام اطفال اور ناصرات اس عبارت کو زبانی یاد کریں)

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (البقرہ: ۱۱۰)

اللہ یقیناً ہر ایک امر پر پورا پورا قادر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹارگٹ تحریک جدید کے سلسلہ میں مخلصین کی مساعیٔ جمیلہ

اپنے حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کی تعمیل میں جماعتوں نے جو غیر معمولی اخلاص اور قربانی کا مظاہرہ فرمایا ہے اس کا جزوی طور پر الفضل مورخہ ۲۲/۷/۸۰ میں پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ بغرض دعا مزید کچھ جماعتوں کی مخلصانہ پیشکش کا مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔

(۱) **جہلم کراچی:۔** سابقہ اعلان میں ان کی پیشکش سہواً دو لاکھ پچانوے ہزار (۲،۹۵،۰۰۰) درج کی گئی ہے حقیقت میں اس جماعت کی طرف سے تین لاکھ روپے (۳،۰۰،۰۰۰ روپے) کی پیشکش ہوئی تھی۔

(۲) **پشاور:۔** سابقہ بیس ہزار (۲۰،۰۰۰) کی پیشکش پر ۲۵٪ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۳) **نوشہرہ:۔** سابقہ پیشکش پانچ ہزار ایک سو بائیس (۵۱۲۲) پر ۲۵٪ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۴) **واہ کینٹ:۔** سابقہ پیشکش چار ہزار دو سو تئیس روپے (۴۲۲۳) پر قریباً ۲۵٪ اضافہ کیا گیا۔

(۵) **ٹیکسلا:۔** سابقہ پیشکش ایک ہزار چھ سو پندرہ (۱۶۱۵) روپے پر ۳۰٪ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۶) **راولپنڈی:۔** سابقہ پیشکش چھیاسٹھ ہزار سات سو چھیاسٹھ (۶۶۷۶۶) پر قریباً ۲۳٪ اضافہ کیا گیا۔

(۷) **اسلام آباد:۔** سابقہ پیشکش بقدر پینتالیس ہزار سات سو اُنسٹھ (۴۵۷۵۹) روپے پر قریباً ۲۳٪ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۸) **مری:۔** سابقہ پیشکش تین ہزار آٹھ سو (۳۸۰۰) روپے پر ۲۰٪ اضافہ کیا گیا ہے۔

اسی اثنا میں محترم امیر صاحب ضلع (مکرم چوہدری احمد جان صاحب) نے مطلع فرمایا ہے کہ وہ ضلع کی جملہ جماعتوں سے ۲۰٪ اضافہ حاصل کرنے میں کوشاں ہیں۔

(۹) **کوئٹہ:۔** سابقہ پیشکش ۵۶،۵۰۰ پر ۲۰٪ اضافہ کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو حسنات دارین سے نوازے۔ آمین۔

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر بگیرے آفت شود پیدا

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ محلہ دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم داؤد احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعات ۳۷/۲۰ واقع محلہ دارالعلوم غربی ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں قطعات مذکور میرے نام منتقل کیے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) سید قمر سلیمان احمد صاحب پسر (۲) سیدہ امۃ المصور صاحبہ (۳) سیدہ امۃ الواسع ندرت صاحبہ (۴) سیدہ امۃ الناصر نصرت صاحبہ دختران لہٰذا استدعا ہے کہ قطعات ۳۰۵/۲۰ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کا بیسواں سالانہ اجتماع

انشاء اللہ لجنہ اماء اللہ کا بیسواں سالانہ تربیتی اجتماع ۷، ۸، ۹ نومبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ہوگا۔ جو ہدایات پہلے بھجوائی جا چکی ہیں ان میں اور تاریخیں تھیں۔ تمام عہدہ داران تاریخیں اجتماع کی نوٹ کر لیں اور یہ بھی کہ ہر صدر کی اجتماع میں شمولیت ضروری ہے جو صدر اجتماع میں شامل نہ ہوگی یا اپنی جگہ کسی نمائندہ کو نہ بھجوایا تو اس صدر کو ہٹا دیا جائے گا۔

ہر پچیس ممبرات پر ایک نمائندہ کا آنا ضروری ہے اس تعداد کے مطابق نمائندگان آنی چاہئیں۔

زائرات جتنی چاہیں آ سکتی ہیں لیکن ان کے لئے بھی اطلاع دینی ضروری ہے اور رجوع پہنچ کر دفتر لجنہ میں اپنے نام کا اندراج کرانا ضروری ہے۔

سالانہ اجتماع میں جو مقابلے ہوتے ہیں ان کی تفصیل تمام ممبرات کو بھجوائی جا چکی ہیں اس کے مطابق تیاری شروع کروا دیں۔

اس سے قبل ناصرات کا اجتماع جمعہ کی صبح شروع ہوتا تھا اس سال یہ تبدیلی کی گئی ہے کہ ناصرات کا اجتماع بھی لجنہ کے اجتماع کے ساتھ ہی جمعہ کے بعد لجنہ اماء اللہ کے ہال میں شروع ہوگا۔ لجنات اس بات کو بھی نوٹ کر لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

خاکسار اپنی دادی اماں محترمہ استانی میمونہ صوفیہ کے مرحومہ کی زندگی کے اہم واقعات اور دینی خدمات سے متعلق معلومات جمع کرنا چاہتا ہے اگر ہماری کسی بزرگ خاتون کو ان کی زندگی سے متعلق کوئی واقعہ معلوم ہو تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ظفر احمد پاشا مکان ۵/۴۰ دارالرحمت شرقی الف ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ محترمہ و اہلیہ ملک محمود احمد صاحب ریلوے انجینئر عرصہ دو ماہ سے جوڑوں کی درد کی وجہ سے بیمار اور دو ہفتے سے ہارلے لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے قارئین کرام الفضل سے درخواست دعا ہے۔ (ملک نسیم احمد دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۲) خاکسار ۱۹۶۶ء سے دونوں کانوں سے مکمل طور پر بہرہ ہو چکا ہے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا ہے۔ میری عمر ابھی ۲۸ سال ہے۔ سخت پریشان ہوں رمضان المبارک کا مہینہ جا رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر مجھے شفائی عطا کرے۔

(محمد اکرم شاہد ملیر کینٹ کراچی ۹)

(۳) پشاور کے ایک اگاؤ دوست مکرم عبد الرحمٰن صاحب معصوم چار ماہ ہوئے بھارت گئے تھے مدکھط آئے اس کے بعد کوئی اطلاع نہیں آئی ان کی بیوی اور بچے بڑے پریشان ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو، ان کو خیر و عافیت سے واپس لائے۔

نیز میرا چھوٹا بھائی نثار قطب احمد بٹ کراچی میں بیمار ہے اس کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

میں اپنے اور بچوں کے نیک و صالح خادم دین ہونے اور انجام بخیر کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(نیاز کتب احمد بٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۲)

مکرم چوہدری سلطان محمود صاحب چک ۷۴ ضلع رحیم یار خان	۲۵/-	روپے
مکرمہ حسن بی بی صاحبہ لیہ ضلع مظفر گڑھ منجانب والدین مرحوم	۱۰/-	"
مکرم صوفی غلام محمد عاصی صاحب ۲۷۰/ کا چیلو ضلع تھرپارکر	۳۰/-	"
" عبدالغنی ہمایوں جنڈی چھاؤنی لاہور	۲۵/-	"
مکرمہ قانتہ صالحہ صاحبہ اہلیہ سیٹھ محمد صالح مرحوم " "	۱۰۰/-	"
از بچگان " "	۸۰/-	"
مکرم اخوند فیاض احمد صاحب " "	۱۰/-	"
" پرویز منہاسی صاحب گلبرگ "	۱۰/-	"
" عبدالرحیم صاحب قصوری سمن آباد "	۱۰/-	"
" وسیم الدین صاحب " "	۱۰/-	"
" حبیب اللہ گجراتی " "	۵۰/-	"
" حاجی محمود الٰہی صاحب " "	۱۵/-	"
" ملک عبدالرب خان صاحب سول لائن "	۱۰/-	"
" عبدالحی صاحب " "	۲۰/-	"
لجنہ اماء اللہ حلقہ کیولری گراؤنڈ "	۱۰۰/-	"
لاہور سلطان پورہ "	۴۰/-	"
" حکیم عبدالرحیم صاحب مصری شاہ "	۲۰/-	"

(باقی)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے لڑکے شیخ رفیق احمد کو مورخہ ۱۶/۸۰ بروز اتوار دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے بچے کا نام شیخ امان اللہ تجویز ہوا ہے۔ تمام بزرگوں اور بھائیوں سے درخواست ہے کہ بچے کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، فرمانبردار، خدمت دین کرنے والا بنائے اور لمبی زندگی باصحت عطا کرے آمین

(شیخ حفیظ اللہ صدر جماعت احمدیہ دنیاپور ضلع ملتان)

ایگریکلچرل مینیجر کی ضرورت ہے

نواب شاہ سندھ کے ایک زرعی فارم میں ایک محنتی تجربہ کار سابق فوجی ایگریکلچرل مینیجر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات متوقع تنخواہ اور دیگر شرائط سے مطلع کریں۔

معرفت

پوسٹ بکس ۴۶/ نواب شاہ سندھ

دانتوں اور مسوڑھوں کی ادویات

اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) مسوڑھے نرم کمزور اور ان سے خون اور پیپ آئے۔ قیمت ۱۵/- روپے

اینٹی کیریز (ANTI CARIES) دانت بدرنگ، سیاہ اور بھربھرے ہوں اور اکثر درد رہتا ہو قیمت ۱۵/- روپے

پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) مسوڑھوں سے خون یا پیپ آئے پانی ٹھنڈا یا گرم محسوس ہو قیمت ۵/- روپے

ٹوتھ کیور (TOOTH CURE) دانت کے شدید درد میں فوری آرام کیلئے ۲/-

کیور ہومیڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

مطالعہ کتب برائے لجنات

تمام ممبرات لجنہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ جولائی اور اگست کے مطالعہ کے لئے "پیغام صلح" یا "توضیح مرام" مقرر ہیں جو کتاب میسر آئے زیر مطالعہ رکھیں اور ماہوار رپورٹ میں اس کا ذکر کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم جان محمد صاحب ولد میاں محمد الدین صاحب آف احمد نگر حال فیکٹری ایریا ربوہ ۲۸ رجون ۱۹۸۰ء (بروز ہفتہ) کو مغربی جرمنی میں جہاں آپ اپنے چھوٹے بھائی محمد رفیق صاحب اختر کو ملنے کے لئے گئے تھے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ جھوٹ بولنے سے ہمیشہ اجتناب کرتے اور نماز، روزہ اور دعا سے کبھی غفلت نہیں برتتے تھے سلسلہ کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار اور آمادہ رہتے تھے۔ سلسلہ کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ کئی بار انہیں کام سے صرف احمدی ہونے کی بناء پر نکال دیا گیا مگر انہوں نے اس کی کبھی پرواہ نہ کی۔ مہمان نوازی کا وصف ان میں بہت نمایاں پایا جاتا تھا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ باوجود علالت کے مسجد نور فرینکفورٹ (جرمنی) میں نماز جنازہ پڑھائی اور چہرہ دیکھا نماز جنازہ میں افراد جماعت کی کثیر تعداد نے شمولیت اختیار کی۔ جنازہ ۴ رجولائی کو ربوہ پہنچا جہاں علم قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے سوگوار بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور چار بیٹیاں اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے، اپنے قرب سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو آمین۔

(قمر سلطان سیکرٹری ایریا ربوہ)

(۲) میرے والد محترم چوہدری محمد حسین صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او آف چک ۳۳/ دھارووالی۔ تحصیل و ضلع شیخوپورہ سابق ساکن چوہدری والا تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور (بھارت) یکم جولائی ۱۹۸۰ء کو تقریباً تین ماہ بیمار رہنے کے بعد خالق حقیقی کو جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت ہی مخلص احمدی اور موصی تھے۔ جنازہ فوری طور پر ربوہ نہ لایا جا سکا اس لئے امانتاً دھارووالی میں ہی دفن کیا گیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور ہم جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اگر کسی دوست نے مرحوم سے کوئی رقم بسلسلہ لین دین لینی ہو تو وہ مجھ سے رابطہ پیدا کریں تا ادائیگی کی جا سکے (چوہدری محمد شفیع جان چک ۳۳/ دھارووالی تحصیل و ضلع شیخوپورہ)

(۳) میرے والد بزرگوار جناب خان غلام رسول خان صاحب رند بلوچ نمبردار بستی رندان جو کہ علاقہ ہذا میں بہت بارسوخ، محرز، ملنسار، متقی، تہجد گذار، خلیفۂ وقت کے فدائی اور احمدیت کے شیدائی تھے مورخہ ۱۰/۱۲ کو بقضائے الٰہی حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے فوت ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ان کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے (خان یقین محمد خان رند بستی رندان تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خان)

تعلیمی ترقی کے بارے میں امام جماعت احمدیہ کے ارشادات

بقیہ صفحہ اوّل

کی پانچ کتب میں سے ایک تفسیر کی کتاب

ان کی ذہنی قابلیت کی قدر کرتے ہوئے بھیجوں گا۔

ایف اے اور ایف ایس سی میں بھی ہر بورڈ میں اوپر کی ۲۰ پوزیشنوں میں جو کوئی احمدی طالب علم آئیگا۔ اسے بھی دعائیہ خط اور ایک تفسیر کی کتاب بھجوائی جائے گی۔

یونیورسٹی کے امتحان میں بی اے کے لئے علیحدہ اور بی ایس سی کے لئے علیحدہ اوپر کے ۲۰ طلبہ طالبات میں سے احمدی طلباء کے لئے اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور کی تفسیر کی کتابوں سے ایک کتاب تحفۃً بھیجوں گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایم اے، ایم ایس سی میڈیکل یا انجینئرنگ کے فائنل امتحان میں ہر مضمون میں ۳۰ (چوٹی) کی سات پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئے گا اسے دعائیہ خط تفسیر صغیر اردو یا انگریزی ترجمہ اپنے دستخط کر کے دعائیہ فقرہ کے ساتھ بھیجوں گا۔

نے فرمایا تعلیم کی بنیاد ذہن رسا پر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ جماعت کو ذہین بچے عطا کر رہا ہے۔ پس جو بچے جینئس geniuses ہیں جماعت ان کی ہر قسم کی مدد کرے گی۔ تاہم آج ہر احمدی بچے کو ایک نظام میں باندھنا ضروری ہے۔ اس لئے میں دفتر کو یہ ہدایت دیتا ہوں کہ وہ ضلع وار اور پائیدار شکل میں رجسٹر بنائیں۔ پانچویں جماعت سے پی۔ ایچ ڈی تک ہر ذہین بچے پر شفقت کی نظر رکھیں۔ ہر ایک بچے سے اس طرح تعلق رکھیں جس طرح طبیب کی انگلیوں کا بیمار کی نبض کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔ جماعتیں اس بات کا خیال رکھیں کہ پہلی کلاس سے آخری کلاس تک کوئی احمدی بچہ نہ رہے جس نے اس سال امتحان دیا اور مجھے اس کا خط نہ آئے۔ اس بنیاد پر دفتر نے رجسٹر بنانے ہیں۔

(۳)

جماعت احمدیہ میں اگلے دس سال میں (اور پھر ہمیشہ کے لئے) سکول کی عمر کا کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہئے جو میٹرک سے پہلے سکول چھوڑ دے۔ ہر احمدی لڑکا میٹرک ضرور پاس کرے۔ اور ہر لڑکی مڈل ضرور پاس کرے۔ جماعت اس بات کی کوشش کرے کہ بچیوں کے لئے بھی ایسا انتظام ہو جائے کہ آئندہ ہر لڑکی کے لئے میٹرک تک پہنچنا ممکن ہو جائے۔

(۴)

بیرونی ملکوں کے بارے میں جائزہ لیا جا رہا ہے۔ سردست یہ سکیم صرف پاکستان، بھارت بنگلہ دیش کی جماعتوں کے لئے ہے جو ۱۹۸۰ء سے شروع ہوتی ہے۔

درخواست دعا میری اہلیہ مریم صدیقہ کا ۲۷ ۸۰ سروسز ہسپتال لاہور میں پیٹ میں رسولی کا اپریشن ہوا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب ہوا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپریشن کی بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔ خاکسار چوہدری سردار خان کرم آباد وحدت روڈ لاہور

فہرست معتکفین مسجد مبارک ربوہ

مسجد مبارک ربوہ میں جن مردوں کو اعتکاف کی اجازت دی گئی ہے ان کے اسماء ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

۱۔ مکرم چوہدری رحمت علی صاحب ۵/ ۱۳/ دارالصدر جنوبی ربوہ
۲۔ " کاپل ٹیک مبشر احمد صاحب ظفر چکلالہ
۳۔ " محمد حنیف صاحب بی۔ اے ایف سرگودھا
۴۔ " وقار مصطفےٰ صاحب بدر کالونی لاہور
۵۔ " ملک شاہد حسین صاحب پنڈی بھٹیاں
۶۔ " حسن محمد صاحب دارالیمن ربوہ
۷۔ " سکواڈرن لیڈر فضل الٰہی صاحب بی۔ اے ایف سرگودھا
۸۔ " محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ
۹۔ " چوہدری غلام رسول صاحب دارالحمد ربوہ
۱۰۔ " صلاح الدین صاحب مشیر قانونی ربوہ
۱۱۔ " تاج الدین صاحب حلقہ مسجد مبارک ربوہ
۱۲۔ " سید مبشر احمد صاحب مظفر کراچی
۱۳۔ " مبارک مصلح الدین صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ
۱۴۔ " عنایت اللہ صاحب حصاری اچھرہ لاہور
۱۵۔ " سید محمد محسن شاہ صاحب ربوہ
۱۶۔ " چوہدری سید محمد صاحب ۳۵ جنوبی سرگودھا
۱۷۔ " بابا محمد ابراہیم صاحب ویرووال ضلع سیالکوٹ
۱۸۔ " محمد حیات صاحب گوندل دولت پور ضلع جھنگ
۱۹۔ " حمید احمد صاحب خالد ربوہ
۲۰۔ " چوہدری محمد یعقوب صاحب شاہدرہ لاہور
۲۱۔ " منظور احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
۲۲۔ " سردار یعقوب احمد صاحب دارالعلوم ربوہ
۲۳۔ " چوہدری فضل احمد صاحب ۷/ ۱۴۔ ضلع ساہی وال
۲۴۔ " صلاح الدین صاحب ۱۸۷/ ۸ رحیم پارک لاہور
۲۵۔ " چوہدری عنایت اللہ صاحب دارالیمن ربوہ
۲۶۔ " محمد شریف صاحب چک نمبر ۶۲ جنوبی سرگودھا
۲۷۔ " برکت اللہ صاحب دارالفضل ربوہ
۲۸۔ " بشیر احمد صاحب باگڑی درویش قادیان
۲۹۔ " چوہدری محمد صادق صاحب ۲۱۳/ ۸ فیصل آباد

اخبار احمدیہ

بقیہ صفحہ اوّل

دعائیں جاری رکھیں۔ مولائے کریم اپنے خاص فضل سے اس دورہ کو جو کہ خالصۃً توحید الٰہی کے قیام اور قرآن کریم کی اشاعت کی غرض سے اختیار کیا گیا ہے۔ غیر معمولی کامیابیوں برکتوں رحمتوں اور افضال سے نوازے اور آپ کو ہر آن اپنی حفاظت میں رکھے آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت قدرے ناساز ہے اور سر میں درد ہے۔

احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴